السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ میں کسی بادشاہ کا اپنے یا کسی دوسرے بادشاہ کا نام لے کر دعا مانگنا شرع شریف میں آیا ہے۔ ؟ خلفائے راشدین کے زمانہ میں والیان خلفاء جو کہ اپنے ضلع کے حاکم یا خطیب بھی ہوا کرتے تھے۔ وہ اپنے زمانے کے خلیفہ (کا نام لے کے دعا کیا کرتے تھے۔ ؟ (سائل مذکور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!!

کسی حدیث میں یہ نہیں آیا کہ آپ ﷺ نے ایسا کیوں ہو یا کسی خلیفہ راشد نے کیا ہو ہاں جب متغلبہ کا قبضہ اور تصرف ہوا جو بجبر حکومت کرتے تھے۔ تو انہوں نے یہ جوابدیا۔ کہ خطبوں میں ہمارا نام لے کر دیا کیا کرو۔ جس سے غرض ان کی یہ تھی۔ کہ ہماری حکومت کا تذکرہ اور رعب دلوں میں بڑھتا رہے اور قائم رہے۔ ورنہ کوئی دینی حکم یا مذہبی رسم نہیں۔ ہاں دعا کرنی ہو تو اس طرح کریں۔ اللھم انصر من نصر دینک (یا اللہ تو اس کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرے۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امر تسری]

جلد2ص616

محدث فتویٰ